قدرتی اور سماوی آفات اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور انتباہ اور جھنجھوڑنے کیلئے ہوتی ہیں

آفات سے بچنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ انسان اپنے رب کو پہچانے اور اپنی اصلاح کرے

اللہ تعالیٰ بستیوں کو از راہ ظلم ہلاک نہیں کرتا جبکہ ان کے رہنے والے اصلاح کر رہے ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 27 جنوری 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 جنوری 2006ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے توجہ دلائی کہ قدرتی اور سماوی آفات سے بچنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ انسان اپنے رب کو پہچانے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اصلاح کرے۔ حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے یہ خطبہ دنیا بھر میں لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ ہود کی آیت نمبر 118 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اور تیرا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو از راہ ظلم ہلاک کر دے جبکہ ان کے رہنے والے اصلاح کر رہے ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ قادیان کے سفر سے پہلے مجھے ایک احمدی نے لکھا کہ آپ قادیان جا رہے ہیں اللہ یہ سفر ہر لحاظ سے مبارک کرے لیکن دعا کریں کہ اس سال ان دنوں کوئی آسمانی آفت یا تباہی نہ آئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ ڈر لکھنے والے کا اس لئے تھا کہ گزشتہ دو سالوں میں قادیان کے جلسہ کے دنوں میں ہی دو ممالک میں زلزلہ کے نتیجہ میں بہت تباہی آئی تھی جن میں ہزاروں بلکہ لاکھوں انسانی جانیں ضائع ہوگئیں۔ 2003ء میں ایران میں زلزلہ آیا اور 2004ء میں سونامی کے ذریعہ انڈونیشیا اور ہمسایہ جزیروں میں بہت نقصان ہوا۔ پھر 2005ء میں کشمیر میں زلزلہ سے خوفناک تباہی ہوئی۔ جس کی ہلاکتوں کی تعداد 87000 بتائی جاتی ہے بہر حال جو بھی تعداد ہے وسیع علاقہ میں تباہی و بربادی ہوئی اور کئی دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ جن کی آبادکاری کیلئے ایک لمبا عرصہ درکار ہے۔ گورنمنٹ کے علاوہ مختلف این جی اوز وغیرہ کام کر رہی ہیں لیکن کئی اپنے وسائل کی کمی کے باعث کام چھوڑ کر چلی گئی ہیں۔ موسم کی شدت اور عارضی رہائش کے باعث سردی میں لوگ بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ بلکہ آئندہ برفباری اور بارشوں سے مزید ہزاروں اموات کا خطرہ ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ خدمت انسانیت کر رہی ہے۔ اب اس پر نیورو سنٹر قائم کرنے کی ذمہ داری بھی ڈالی گئی ہے۔ 2005ء میں امریکہ میں تباہی آئی اسی طرح گیانا وغیرہ میں سیلابوں سے تباہی ہوئی ہر جگہ ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات کو سراہا گیا۔ انسانیت کے رشتہ کے ناطے یہ ہمارا فرض ہے کہ خدمت کریں مگر آسمانی آفات کو دیکھ کر کئی سوالات اٹھتے ہیں کہ کیوں ان میں معصوم جانیں بھی ضائع ہو جاتی ہیں۔ اگر یہ عذاب ہے تو ظالموں پر آنا چاہئے چنانچہ اس سلسلہ میں متعدد اخبارات میں زلزلوں کے بارے میں اہل علم کے بیانات شائع ہوئے ہیں۔ روزنامہ پاکستان کی ایک خصوصی اشاعت میں لکھا گیا کہ ہر طرف تباہی ہے۔ سسکیوں کی آوازیں ہیں۔ موت کا سناٹا ہے۔ انسانیت بلبلا رہی ہے۔ اس شدید زلزلے نے نقصانات کے ساتھ کئی سوالات پیدا کر دیئے ہیں۔ کیا یہ ہمارے اعمال کی سزا ہے یا ہماری آزمائش ہے؟ یہ ایک ہی علاقہ میں کیوں آیا؟ معصوم جانیں کیوں ضائع ہوئیں؟ کیا یہ حضرت عیسیٰؑ کی آمد کی نشانی ہے؟ اس بارے میں مختلف سکالرز اور اہل علم حضرات نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق جوابات دیئے ہیں اور کہا ہے کہ یہ ہماری بداعمالیوں اور خدا تعالیٰ سے دوری کا نتیجہ ہے اور قدرت کی طرف سے یہ انتباہ اور وارننگ ہے کہ اپنی اصلاح کریں اور خدا اور اس کے رسول کے احکامات کی تعمیل کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیا خدا کو بھلا رہی ہے۔ گزشتہ سال کو فضولیات کے ساتھ الوداع کیا اور نئے سال کا استقبال اس طرح کیا ہے کہ خدا کا خانہ بالکل خالی ہے۔
حضور انور نے گزشتہ سو سالوں میں انسانی ہاتھوں سے ہونے والی تباہی کے کوائف بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ 35 ممالک میں گزشتہ سو سال کے دوران ساڑھے نو کروڑ سے زائد ہلاکتیں ہوئیں اور یہ اس وجہ سے ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے کی کوشش نہیں کی گئی یہ زلزلہ بھی اللہ نے جھنجھوڑنے کیلئے بھیجا کہ گناہوں سے باز آ جاؤ اور خدا کی طرف سے آنے والے کی آواز پر کان دھرو۔ آفات سے بچنے کا یہی ایک ذریعہ ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانو۔ لہو و لعب اور ظلم و ناانصافی بند کرو۔ ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات درست کرو۔ دنیا کے امن کو برباد نہ کرو۔ اگر اپنے پیدا کرنے والے مالک کو نہ پہچانو گے تو آفات آتی رہیں گی اس لئے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اصلاح کرو اور خالق کے آگے جھکو۔ جو آیات میں نے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ نے یہی فرمایا ہے کہ تیرا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو از راہ ظلم ہلاک کرے جبکہ ان کے رہنے والے اصلاح کر رہے ہوں۔

حضور انور نے جماعت احمدیہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ ہر شخص کو یہ پیغام پہنچائے کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے کے آگے جھکے، تمام افراد جماعت احمدیہ بھی یاد رکھیں کہ وہ حقوق اللہ، حقوق العباد ادا کریں۔ اعمال صالحہ بجا لائیں اور خدا کے حضور تضرع سے دعائیں کریں۔ کوئی دن دعا سے خالی نہ ہونا چاہئے۔ اللہ کرے کہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے حصہ پاتے ہوئے آپ کی دعاؤں کے طفیل ہم بھی اور ہماری آئندہ نسلوں میں بھی وہ تمیز قائم رہے جس سے ہمارے اور غیر میں فرق ظاہر ہوتا رہے۔